| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی اقتدار خان نعیمی کی طرف سے مولوی احمد رضا خان پر گستاخی کے فتوے

حصہ سوم

ساجد خان نقشبندی

مفتی اقتدار خان نعیمی کا فتوی

صاحب لولاک ﷺ کے نعلین پاک کا نقشہ ہے اس پر اللہ مجدہ کا نام لکھنا یا قرآن مجید کی آیت لکھنا خواہ بسم اللہ شریف ہو یا کوئی دوسری آیت سخت ترین حرام، حرام، اشد حرام ہے۔ اگر خدانخواستہ تحقیر کا ارادہ ہو تو لکھنے والا کافر ہے اور اگر لکھنے والا اپنی حماقت و جہالت سے اسماء الٰہیہ و آیت قرآنیہ کا درجہ و مرتبہ نقشہ نعلین شریف کے برابر سمجھتا ہو یا کمتر تو وہ شخص گمراہ اور ضال و مضل ہے۔ ایسے گمراہ اور گستاخ شخص کے پیچھے نماز پڑھنا غلط اس کو پیر و مرشد یا رہنما تسلیم کرنا شرعاً منع اور ناجائز ہے۔ اگر ایسا گستاخ اور بے ادب انسان توبہ نہ کرے ضد پر اڑا رہے تو جملہ مسلمانوں کو اس سے قطع تعلق لازم ہے۔ **(نقشہ نعل پاک پر اسماء مبارکہ لکھنا، ص ۱۹)**

اگلے صفحہ پر فرماتے ہیں کہ:

اس فتوے کے رو سے جو بھی اسماء الٰہیہ جوتی شریف کے نقشے پر لکھے وہ بدترین انسان ہے آخر دم تک اس سے توبہ کرائی جائے۔

(ایضاً ص ۲۰)

اس فتوے میں مفتی اقتدار نے نعلین مبارکہ کے نقشہ پر اسماء الٰہیہ خواہ بسم اللہ شریف ہو لکھنے والے ۱۱ گیارہ فتوے لگائیں ہیں

(۱) ایسا کرنا حرام حرام اشد حرام ہے

(۲) ایسا کرنے والا احمق ہے

(۳) جاہل ہے

(۴) گمراہ ضال و مضل ہے

(۵) گستاخ ہے۔

(۶) اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(۷) اس کو پیر و مرشد رہنما تسلیم کرنا شرعاً منع و ناجائز ہے۔

(۸) بے ادب گستاخ ہے

(۹) ایسے گمراہ شخص سے مسلمانوں کا قطع تعلق کرنا لازم ہے۔

(۱۰) بدترین انسان ہے۔

(۱۱) اس سے توبہ کروانی لازم ہے۔

اب آئے پڑھئے احمد رضا خان کا فتوی

احمد رضا خان کا فتوی

نقشہ نعلین شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج نہیں ﴿بحوالہ فہارس فتاوی رضویہ، ص ۲۴۰﴾

بریلویوں اب تو کم سے کم اس گستاخ سے اپنی بیزاری کا اعلان کردو۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

www.razakhanimazhab.com

فہارس

فتاویٰ رضویہ

مرتب

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

پاکستان

فہرست عنوانات

نقشۂ نعل پاک
پر
اسمائے مبارکہ لکھنا
مجدد ملت مفتی اقتدار احمد خان نعیمی قادری
شہزاد نذیر نعیمی قادری

فکر تسلی و تشفی سے سننے کے بعد اتمام حجت کر لیا لہٰذا آج پورے ایک سال بعد مورخہ ۲۲/۶/۱۹۹۴ مطابق گیارہ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ بروز بدھ مندرجہ ذیل سطور میں شرعی فتویٰ جاری کر رہے ہیں طریقہ کار فتویٰ کا یہ ہوگا کہ پہلے اپنا موقف پھر اپنے دلائل پھر مخالف کی دلیلوں کا تردیدی جواب انشاء اللہ تعالیٰ ۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

الجواب بِعَوْنِ الْعَلَّامِ الْوَھَّابْ

قانونِ شریعت کے مطابق جوتی شریف کا وہ نقشہ جو مشہور ہے کہ یہ آقاءِ کائنات حضور اقدس نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کے نعلین پاک کا نقشہ ہے اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کا نام لکھنا یا قرآن مجید کی آیت لکھنا خواہ بسم اللہ شریف ہو یا کوئی اور دوسری آیت ہو سخت ترین حرام حرام اشد حرام ہے اور اگر خدانخواستہ تحقیر کا ارادہ ہو تو لکھنے والا کافر ہے اور اگر لکھنے والا اپنی حماقت و جہالت سے اسماء الٰہیہ و آیت قرآنیہ کا درجہ و مرتبہ نقشہ نعلین شریف کے برابر سمجھتا ہو یا کمتر تو وہ شخص گمراہ اور ضال و مضل ہے۔ ایسے گمراہ اور گستاخ شخص کے پیچھے نماز پڑھنا غلط اس کو اپنا پیر و مرشد یا رہنما تسلیم کرنا شرعاً منع اور ناجائز ہے اگر ایسا گستاخ اور بے ادب انسان توبہ نہ کرے ضد پر اڑا رہے تو جملہ مسلمانوں کو اس سے قطع تعلق لازم ہے۔ فی زمانہ پاکستان کے جس صاحب کے متعلق مستفتی مذکور نے یہ فتویٰ طلب کیا ہے اس شخص سے اتمام حجت کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دلائل قرآن مجید حدیث پاک فقہ اسلام اور حالات اولیاء اللہ کے

واقعات کی روشنی میں یہ شرعی اسلامی قانونی فتویٰ جاری کیا جارہا ہے اس فتوے کے رو سے جو بھی اسماءِ الٰہیہ جوتی شریف کے نقشے پر لکھے وہ بدترین انسان ہے آخر دم تک اس سے توبہ کرائی جائے اس کا چھاپہ ہوا یہ نقشہ فساد فی الارض ہے۔ ہم نے مدعیٰ علیہ کے دلائل میں فتاویٰ رضویہ کے حوالہ کی بنظر غور تفتیش کی وہ عبارت تو پانچ سطور میں واقعی محرر ہے مگر اسی فتاویٰ کے سیاق وسباق سے ظاہر و بین ہو رہا ہے کہ اعلیٰ حضرت جیسی باادب ہستی اس قسم کا جواز نہیں فرما سکتے اور خود اسی پانچ سطری عبارت کا ایک ایک لفظ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ یہ تحریر مجدد بریلوی کی نہیں ہے یقیناً مرتبین وناشرین سے یہاں بہت کچھ سہو ہوا ہے بہرکیف ہم آخر میں مخالفین کے دلائل کے تردیدی جواب کے دوران اس بات کا مکمل و مدلل ثبوت خود فتاویٰ رضویہ سے ہی پیش کریں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

اس بات کی پہلی دلیل کہ نقشۂ نعلین شریف پر قرآن کریم کی آیت مقدسہ یا اسماءِ الٰہیہ لکھنا قطعاً ناجائز ہے یہ بات کسی کی سمجھ سے دور نہیں کہ دنیا کی ہر چیز میں اس کا نقشہ تمثال اور شکل وصورت ہی اس چیز کی ہر حالت وکیفیت کی بنیاد ہے۔ اشیاء کائنات کو عزت کا مقام ذلت کا درجہ اعلیٰ ہونا ادنیٰ ہونا حلال ہونا حرام ہونا۔ حقیر ہونا معظم ہونا سب کچھ اس کے نقشے اور شکل اور صورت کی بنا پر ہے اور جو عزت ذلت حقارت وتعظیم شکل وصورت سے حاصل ہوتی ہے وہ دائمی اصلی اور اٹل ہوتی ہے استعمال یا غیر استعمال نئی یا پرانی ہونے کا اس توقیر وتحقیر میں کوئی دخل نہیں۔ جو قدر و قیمت نئی پرانی ہونے کی وجہ سے ملتی وہ عارضی ہوتی ہے مثلاً ایک ہی چمڑے کی کھال سے ٹکڑا کاٹ کر جلد بنا دیا قرآن مجید سے لگا دیا دائمی عزت پا گیا۔ اسی کھال سے جوتی بنا دی دائمی ذلت وحقارت نصیب ہوئی اب اس جوتی کو خواہ وہ کتنی نئی غیر استعمالی خوبصورت اور